سپریم کورٹ رپورٹس [1996] Supp. 8 ایس سی آر۔

ڈائریکٹر، منسٹری آف کول اور دیگران

بنام

بملنڈ و کمار

28 اکتوبر 1996

(کے۔ راماسوامی اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز)

قانون ملازمت:

کوئلے کی کان پراویڈنٹ فنڈ (ملازمین کی بھرتی) قواعد، 1982:

قاعدہ 7-ملازمت کا خاتمہ- پرکھ کو تین سال سے زیادہ توسیع نہیں دی گئی- قرار دیا گیا: پروبشن اور بنیادی تقرری کی تصدیق کا کوئی واضح حکم نہیں تھا- لہذا یہ سمجھا جانا چاہئے کہ تین سال کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی وہ پروبشن ہی رہے گا- پروبشن کی تسلی بخش تکمیل اور پروبشن کا اعلان اس عہدے پر حتمی طور پر ٹھوس تقرری کے لئے دو شرائط ہیں جس میں اسے بھرتی کیا گیا تھا اور پروبشن پر تعینات کیا گیا تھا- ادائیگی کے بارے میں ہدایت معاوضہ بھی درست نہیں ہے۔

اوم پرکاش موریہ بنام یو پی کوآپریٹو شوگر فیکٹریز فیڈریشن، لکھنؤ اور دیگران (1986) ضمنی ایس سی 95، ناقابل اطلاق قرار دیا گیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 14580 آف 1996۔

پٹنہ ہائی کورٹ کے 94-11-24 کے فیصلے اور حکم کے مطابق 1989 (آر) کے سی۔ ڈبلیو۔ جے۔ سی۔ نمبر 1111 میں۔

درخواست گزاروں کی طرف سے پی۔ پی۔ ملہوترا، محترمہ اندرا ساہنی، دیپک دیوان اور اروند کے شرما۔

مدعا علیہ کی طرف سے بریج کے مشرا اور اعجاز مقبول۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا تھا۔

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے فریقین کے وکیلوں کو سنا ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پٹنہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے ایل پی اے نمبر 35/91 میں 24-11-1994 کو دیے گئے حکم اور سی ڈبلیو جے سی نمبر 1111/89 میں 26-2-1991 کو دیے گئے فاضل سنگل جج کے حکم سے پیدا ہوئی ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مدعا علیہ کو کوئلے کی کان پروویڈنٹ فنڈ (ملازمین کی بھرتی) رولز، 1982 (مختصر طور پر 'رولز') کے رول 7(1) کے تحت عارضی عہدے پر پروبشن پر تعینات کیا گیا تھا۔ ان کی تقرری 14 مئی 1989 کو ختم کر دی گئی تھی جسے یہ کہتے ہوئے چیلنج کیا گیا تھا کہ چونکہ رولز کے رول 7(6) کے تحت ان کے پروبشن کو تین سال سے زیادہ نہیں بڑھایا گیا تھا، اس لیے برطرفی کا حکم قانون کے مطابق غلط ہے۔ فاضل واحد جج نے کہا ہے کہ وہ عارضی طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ لہذا، اس کی برطرفی قانون میں غلط ہے۔ اس کے مطابق وہ تین سال اور تین ماہ کی مدت کے لئے تنخواہ کی ادائیگی کا حقدار ہے۔ اپیل پر ڈویژن بنچ نے فاضل واحد جج کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ مدعا علیہ کو تصدیق شدہ سمجھا جائے اور چھ سال کی تنخواہ کی ادائیگی کی ہدایت کی جائے۔ لہذا یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا ڈویژن بنچ اور فاضل واحد جج کا نقطہ نظر قانون میں درست ہے؟ قاعدہ 7(1) میں اس بات پر غور کیا گیا ہے کہ ہدایت کے ذریعے کسی عہدے پر تعینات ہونے والا شخص، اس عہدے پر اپنی حتمی تقرری کے مقصد سے، دو سال کی مدت کے لئے پروبشن پر ہوگا۔ حتمی طور پر ٹھوس تقرریوں کے لئے، پروبشن کی کامیابی سے تکمیل پر، قاعدہ 7(6) اس طرح غور کرتا ہے:

(6) تقرری کرنے والا اتھارٹی مناسب صورت میں پروبشن کی مدت میں ایک سال سے زیادہ کی توسیع نہیں کر سکتا ہے، لیکن کوئی بھی شخص کسی بھی صورت میں کسی بھی عہدے پر مجموعی طور پر تین سال سے زیادہ

کی مدت کے لئے پروبشن پر نہیں رکھے گا۔ پروبشنری مدت میں توسیع کی صورت میں ملازم کو اس کے مختصر آنے کے بارے میں پہلے ہی مطلع کیا جائے گا تاکہ وہ بہتری کے لئے خصوصی کوششیں کرسکے۔

قاعدہ 7 کے ذیلی قاعدہ (7) میں پروبشن کی مدت مکمل ہونے کے بعد پروبشنر کی تصدیق کی بات کی گئی ہے۔اس کا تصور اس طرح ہے:

(7) پروبشن کی مدت پوری ہونے کے بعد پروبشنر کی تصدیق خود کار طریقے سے نہیں ہوگی۔جب تک کسی پروبشنر کو تصدیق یا تسلی بخش تکمیل کا کوئی خاص حکم جاری نہیں کیا جاتا ہے تو ایسے پروبشنر کو ذیلی قاعدہ (6) کے باوجود پروبشن پر برقرار سمجھا جائے گا۔

قاعدہ 7(1)، 7(6) اور 7(7) کے مشترکہ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ قاعدہ 7(6) قاعدہ 7 (1) کے نفاذ سے مشروط ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سچ ہے، جیسا کہ اپیل کنندگان کے سینئر وکیل جناب پی پی ملہوترا نے دلیل دی ہے کہ دو سال کی مدت ختم ہونے کے بعد، اپیل کنندہ کے پاس پروبشن کی مدت کو تین سال سے زیادہ بڑھانے کا اختیار ہے تاکہ پروبشنر سروس میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکے تاکہ وہ اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکے، جیسا کہ نشاندہی کی جا سکتی ہے، اور تصدیق کے لئے اس کی خدمت کے معیار کو بہتر بنائیں. تاہم، قاعدہ 7 کے ذیلی قاعدہ (7) میں زبان کے پیش نظر، قاعدہ 7(6) کا نفاذ پروبشن کی تسلی بخش تکمیل پر تصدیق سے مشروط ہے۔اس معاملے میں، پروبشن کی تکمیل کے بعد پروبشن اور ٹھوس تقرری کی تصدیق کا کوئی واضح حکم نہیں ہے. یہ سمجھا جانا چاہئے کہ، تین سال کی مدت ختم ہونے کے بعد، وہ ایک پروبشنر رہا۔لہٰذا، یہ اعلان کہ وہ ایک تصدیق شدہ پروبشنر تھا، قانون کے لحاظ سے غلط ہے۔فاضل وکیل اوم پرکاش موریہ بمقابلہ یوپی معاملے میں اس عدالت کے فیصلے پر بھروسہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔کوآپریٹو شوگر فیکٹریز فیڈریشن، لکھنؤ اور دیگر (1986) سپلیمنٹری ایس سی 95 خاص طور پر اس کے پیراگراف 3 میں۔ اس صورت میں، قاعدہ 7 کے ذیلی قاعدہ (7) جیسی کوئی شق نہیں تھی۔یہ پروموشن کے ذریعہ تقرری سے متعلق ہے اور پروبشن کی مدت دو سال کے لئے مقرر کی گئی تھی۔اس صورتحال میں عدالت نے کہا تھا کہ دو سال کی مدت ختم ہونے کے بعد انہیں اصل عہدے پر واپس نہیں لایا جا سکتا بلکہ ان کی تصدیق کی جا سکتی ہے۔اس میں موجود تناسب کا حقائق کی صورتحال اور اس معاملے میں اصول کی پوزیشن پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔ٹینڈر رول 7(1) کے تحت مقرر کردہ پروبشنر کو الگ الگ حکم کے ذریعے حتمی طور پر ایک اہم تقرری کے لئے مقرر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔لہٰذا تصدیق کی تسلی بخش تکمیل پروبشن کا اعلان اس عہدے پر حتمی تقرری کے لیے دو شرائط ہیں جس میں اسے بھرتی کیا گیا تھا اور پروبشن پر تعینات کیا گیا تھا۔

مذکورہ بالا قانونی موقف میں ڈویژن بینچ نے جو موقف اختیار کیا ہے وہ واضح طور پر غلط ہے۔ فاضل واحد جج کا تین سال اور تین ماہ کی مدت کے لئے معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت دینا بھی درست نہیں تھا کیونکہ قواعد کے قاعدہ 7(7) کے تحت پروبشن ختم کر دیا گیا تھا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔ رٹ پٹیشن اور ایل پی اے کو مسترد کر دیا گیا۔ کوئی قیمت نہیں۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24